سوال

ایک وتر ادا کرنے کا حدیث سے حوالہ؟

جواب

ایک وتر کی دلیل السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ ایک وتر پڑھنے کی حدیث کا حوالہ چاہیئے۔؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد! نماز وتر کم از کم ایک رکعت ہے، کیونکہ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: «الْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ» (صحیح مسلم: 752) "وتر رات کے آخر میں ایک رکعت ہے" دوسری جگہ آپ ﷺ نے فرمایا: «صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خَشِيَ أَحَدُكُمُ الصُّبْحَ، صَلَّى رَكْعَةً وَاحِدَةً تُوتِرُ لَهُ مَا قَدْ صَلَّى» (صحیح بخاری: 911، صحیح مسلم: 749) "رات کی نماز دو دو ہے، لہذا جب تم میں سے کسی ایک کو صبح ہونے کا خدشہ ہو تو وہ ایک رکعت ادا کرلے جو اس کی پہلی ادا کردہ نماز کو وتر کردے گی" تیسری جگہ فرمایا: ان اللهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ (مسلم: 2677) بے شک اللہ تعالیٰ وتر (ایک) ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے۔ مذکورہ بالا تینوں روایات ایک وتر پر دلالت کرتی ہیں۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث